08نومبر2022ء

اسٹیٹ بینک نے سفر،اور ڈیبٹ یا کریڈٹ کارڈ کے ذریعے بیرونِ ملک ادائیگی کے لیے زرِ مبادلہ کی حد کو معقول بنادیا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے سفری مقاصد کے لیے غیر ملکی نقد کرنسی لے جانے کی موجودہ حد پر نظرثانی کی ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ اسے مزید معقول بنایا جائے۔ نظرثانی شدہ حد کے مطابق 18 سال اور اس سے زائد عمر کے (بالغ) افراد اب پاکستان سے 5,000 امریکی ڈالر کے مساوی غیر ملکی کرنسی فی دورہ لے جا سکتے ہیں ، جبکہ 18 سال سے کم عمر (نابالغ) افراد کو فی دورہ 2,500 امریکی ڈالر کے مساوی غیر ملکی کرنسی لے جانے کی اجازت ہوگی ۔ مزید برآں، بالغ اور نابالغ افراد کے لیے غیر ملکی کرنسی لے جانے کی سالانہ حد بالترتیب 30,000 امریکی ڈالر اور 15,000 امریکی ڈالر ہوگی۔ افغانستان کا سفر کرنے والوں کے لیے غیر ملکی کرنسی کی پہلے بتائی گئی (اسٹیٹ بینک نوٹیفکیشن نمبر FE 2/2021-SB مورخہ 06 اکتوبر 2021 ء کے مطابق) موجودہ حد برقرار رہے گی۔
[https://www.sbp.org.pk/fe_manual/appendix%20files/appendix%203/appendix3.htm#34]
غیر ملکی کرنسی کی فی دورہ حدیں فوری طور پر نافذ ہوں گی، جبکہ سالانہ حدیں یکم جنوری 2023 ء سے لاگو ہوں گی۔ غیر ملکی نقدی کی نظرثانی شدہ حد کا اعلامیہ اس لنک پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے:
https://www.sbp.org.pk/fe_manual/appendix%20files/appendix%203/appendix3-demo.htm

مزید برآں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا مشاہدہ ہے کہ ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ ایسے لین دین کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں جو متعلقہ فرد کی خصوصیات (پروفائل) کے مطابق نہیں یا یہ کارڈز تجارتی مقصد کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو یہ بات یقینی بنانے کا مشورہ دیا ہے کہ بین الاقوامی ادائیگیوں کے لیے ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈز کا استعمال کارڈ ہولڈرز کی انفرادی خصوصیات کے مطابق اور ان کی صرف ذاتی ضروریات کے لیے ہو۔

یہ بات زور دے کر کہی گئی ہے کہ ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈز کا مقصد افراد کو ذاتی نوعیت کے لین دین کی ادائیگی میں سہولت دینا ہے۔ ان کارڈز کا استعمال اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے ذریعے ملکی اور بین الاقوامی دونوں طرح کی ادائیگیوں کی حد کارڈ ہولڈر کی انفرادی خصوصیات کے مطابق ہونی چاہئیں۔ یہ یقینی بنانا صارف کی ذمہ داری ہوگی کہ اس کی سالانہ حد کسی بھی موقع پر عبور نہ ہونے پائے۔ تاہم بینکوں کو چاہیے کہ مجموعی بنیاد پر ہر فرد کی ان حدود کی نگرانی کریں۔

قانونی دائرے میں کاروبار سے متعلق بیرونِ ملک کارڈز کے استعمال پر فارن ایکس چینج مینوئل کے باب 14 ، پیرا 14 اے میں ایک فریم ورک سے دستیاب ہے جس کے تحت ڈیجیٹل خدمات کے حصول کے خواہاں افراد مذکورہ فریم ورک میں درج متعلقہ مالی حدود میں رہتے ہوئے سہولت استعمال کرنے کے لیے کسی بینک کا تعین کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ فرموں اور کمپنیوں کی جانب سے خدمات کے حصول کی غرض سے فارن ایکس چینج مینوئل کے باب 14، پیرا 11 میں ایک عمومی فریم ورک دیا گیا ہے۔

کارڈز کے ذریعے بیرونِ ملک لین دین پر حد کے نفاذ کے حوالے سے سرکلر اس لنک پر دستیاب ہے:
https://www.sbp.org.pk/epd/2022/FEC7.htm

****